47694 ـ خوبصورتی کے لیے آپریشن کروانا

سوال

میں ناک کی خوبصورتی کے آپریشن کے متعلق دریافت کرنا چاہتی ہوں، آیا یہ حرام ہے ۔ خاص کر جب یہ مجھے نفسیاتی طور پر تنگ کرے، اور میری زندگی پر اثرانداز ہو۔ اور یہ بھی کہ ڈاکٹر حضرات کے مطابق یہ آپریشن کا محتاج ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خوبصورتی کے آپریشن (پلاسٹک سرجری) کی دو قسمیں ہیں:

1 ـ ضرورت کی بنا پر خوبصورتی کا آپریشن کروانا:

یہ وہ آپریشن ہے جو نقص اور عیب دور کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، اور اسی طرح کسی مرض یا ٹریفک حادثہ یا آگ میں جھلس جانے یا کسی اور سبب کے باعث پیدا ہونے والا نقص دور کرنے کے لیے ہو، یا پھر کسی پیدائشی عیب اور نقص مثلا زیادہ انگلی یا پھر دو انگلیوں کا آپس میں ملنا، اس جیسے عیب کو زائل کرنے کے لیے آپریشن کیا جائے.

اس طرح کے آپریشن جائز ہیں، سنت نبویہ میں اس کے جواز کے دلائل ملتے ہیں، ایسا آپریشن کروانے والے کا مقصد تغیر خلق اللہ نہیں ہوتا.

1 ـ عرفجہ بن اسعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں جاہلیت میں یوم کلاب (جاہلیت کی ایک لڑائی کا نام ہے) میں ناک پر زخم آیا، تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوا کر لگوائی، لیکن اس میں بدبو پیدا ہونے لگی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ سونے کی ناک بنوا کر لگا لیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1770) سنن ابو داود حدیث نمبر (4232) سنن نسائی حدیث نمبر (5161) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے " ارواء الغلیل " (824) میں حسن قرار دیا ہے.

2 ـ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ:

" آپ صلى اللہ علیہ وسلم ابرو كے بال اتارنے والى عورت، اور ابرو كے بال اتروانے والى عورت، اور خوبصورتى كے ليے اپنے دانتوں كو رگڑ كر باريك كر كے اللہ كى پيدا كردہ صورت ميں تبديلى كرنے والى عورت پر لعنت فرمائى "

صحيح بخارى اور صحيح مسلم.

النامصۃ: اس عورت كو كہتے ہيں جو ابرو كے بال اتارے.

اور المتنمصۃ: وہ عورت ہے جو كسى دوسرے سے ايسا فعل كرواتى ہے.

المتفلجات: وہ عورت جو اپنے دانتوں كو درميان سے رگڑ كر چھوٹے اور خوبصورت كرتى ہے.

امام نووى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" قولہ: (المتفلجات للحسن) كا معنى يہ ہے كہ: وہ عورتيں خوبصورتى و حسن كے ليے ايسا كرتى ہيں، اور اس ميں يہ اشارہ ہے كہ حرام وہ ہے جو خوبصورتى اور حسن كے ليے كيا جائے، ليكن اگر كسى علاج يا دانت ميں عيب دور كرنے كے ليے كيا جائے تو اس ميں كوئى حرج نہيں "

واللہ تعالى اعلم اھـ.

2 ـ دوسرى قسم:

خوبصورتى اور حسن كے ليے آپريشن (پلاسٹك سرجرى) كروانا:

يہ وہ آپريشن ہے جو اپنے آپ كو خوبصورت بنانے كے ليے كروايا جائے، مثلا ناك چھوٹا كروانے كے ليے پلاسٹك سرجرى كروانا، يا پھر چھاتى كو چھوٹا يا بڑا كروانے كے ليے پلاسٹك سرجرى كروانا، اور اسى طرح چہرے كى جھرياں كھينچ كر ختم كروانے كى پلاسٹك سرجرى كروانا، اور اس كے طرح دوسرے آپريشن.

اس طرح كى پلاسٹك سرجرى كے آپريشن كسى ايسے ضرورى سبب پر مشتمل نہيں كہ آپريشن كى ضرورت ہو، بلكہ يہ اس ميں غرض تغير خلق اللہ ہے، اور لوگوں كا اپنى خواہشات و شہوات كے مطابق اللہ تعالى كى پيدا كردہ اور بنائى ہوئى شكل و صورت كے ساتھ كھيلنا شمار ہوتا ہے، اور اس كا ارتكاب جائز نہيں، اور اس ليے بھى كہ يہ اللہ تعالى كى پيدا كردہ صورت ميں بگاڑ اور تبديلى اور تغير خلق اللہ ميں شامل ہوتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

يہ تو اللہ تعالى كو چھوڑ كر صرف عورتوں كو پكارتے ہيں، اور دراصل يہ صرف سركش شيطان كو پوجتے ہيں

جس پر اللہ تعالی نے لعنت کی ہے، اور اس نے یہ کہہ رکھا ہے کہ میں تیرے بندوں میں سے مقرر شدہ حصہ لے کر رہونگا

اور انہیں سیدھی راہ سے بہکاتا رہونگا، اور باطل امیدیں دلاتا رہوں گا، اور انہیں سکھاؤں گا کہ جانوروں کے کان چیر دیں، اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالی کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں، سنو! جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بنائےگا وہ صریحا نقصان میں ڈوبےگا النساء (117 - 120).

مزید تفصیل کے لیے آپ شیخ محمد مختار شنقیطی کی کتاب " احکام الجراۃ الطبیۃ " کا مطالعہ کریں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا:

خوبصورتی کے لیے پلاسٹک سرجری کے آپریشن کروانے کا حکم کیا ہے ؟

اور خوبصورتی کے لیے (پلاسٹک سرجری) کا علم حاصل کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" خوبصورتی یعنی پلاسٹک سرجری کی دو قسمیں ہیں:

کسی حادثہ وغیرہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے عیب اور نقص کو دور کرنے کے لیے پلاسٹک سرجی کرنا، اور اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی میں ناک کٹ جانے والے شخص کے لیے سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دی تھی.

دوسری قسم:

یہ زیادہ خوبصورتی کے لیے پلاسٹک سرجری کا آپریشن کروانا ہے، جو کہ عیب اور نقص دور کرنے کے لیے نہیں، بلکہ حسن و خوبصورتی زیادہ کرنے کے لیے ہے، جو کہ حرام ہے جائز نہیں، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابرو کے بال اتارنے، اور اتروانے والی، اور بال ملانے، اور ملوانے والی، اور جسم گودنے اور گدوانی والی عورت پر لعنت فرمائی ہے، کیونکہ اس میں خوبصورتی میں اضافہ ہے، نا کہ عیب اور نقص دور کرنا.

لیکن جو طالب علم پلاسٹک سرجری کا علم حاصل کرنا اختیار کرتا ہے اس پر کوئی حرج نہیں، لیکن وہ اس علم کو حرام حالات میں لاگو اور استعمال مت کرے، بلکہ حرام کام کے لیے پلاسٹک سرجری کروانے والے کو نصیحت کرے کہ وہ ایسا مت کروائے اور اس سے اجتناب کرے، کیونکہ یہ حرام ہے، اور بعض اوقات ڈاکٹر کی زبان سے کی گئی نصیحت زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے "

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (4 / 412).

جواب کا خلاصہ:

اگر تو ناک میں عیب یا بدصورتی اور قبیح شکل ہے، اور پلاسٹک سرجری کروانے کا مقصد یہ عیب دور کرنا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن اگر پلاسٹک سرجری کروانے کا مقصد خوبصورتی و حسن میں اضافہ ہے تو پھر یہ آپریشن کروانا جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم .